روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 8 مئی 2006ء 9 ربیع الثانی 1427 ہجری 8 ہجرت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 98

محبوب وجود

حضرت ابوجحیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار صحابہؓ رسول اللہؐ کے ہاتھوں کو پکڑ کر انہیں اپنے چہروں پر پھیر کر برکت حاصل کر رہے تھے۔ میں نے بھی رسول اللہؐ کا ہاتھ تھام کر اپنے چہرہ پر رکھا تو وہ برف سے زیادہ ٹھنڈا اور کستوری سے زیادہ خوشبودار تھا۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب صفة النبی حدیث نمبر 3289)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اسی کا یہ فضل واحسان ہے کہ دنیا کو تاریکی اور غفلت اور جہالت میں پا کر ایک نور بھیجا اور وہ نور جس کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے دنیا میں آیا اور خدا کا مقدس کلام قرآن شریف اس پر نازل ہوا اور ہم کو علمی اور عملی پاکیزگی کے لئے بھی راہیں دکھلائیں۔

(آریہ دھرم/ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ2)

ہم اپنی پوری تحقیق کی رو سے سید المعصومین اور ان تمام پاکوں کا سردار سمجھتے ہیں جو عورت کے پیٹ سے نکلے اور اس کو خاتم الانبیاء جانتے ہیں کیونکہ اس پر تمام نبوتیں اور تمام پاکیزگیاں اور تمام کمالات ختم ہوگئے۔

(آریہ دھرم/ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 84)

خداتعالیٰ کے مقدس اور پاک لوگ ابتدا سے ہوتے رہے ہیں جو اس سے الہام پا کر اس کی خبر لوگوں کو دیتے رہے۔ مگر سب سے بڑے ان میں سے وہی ہیں جن کی بڑی تاثیریں دنیا میں پیدا ہوئیں اور جن کی متابعت سے بڑے بڑے اولیا ہر یک زمانہ میں ہوتے رہے۔ سو وہ جناب سید الانبیاء محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

(ست بچن/ روحانی خزائن جلد10 صفحہ190,191)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے واقعی ہمدردی اور محنت اٹھانے سے بنی نوع کی رہائی کے لئے جان کو وقف کر دیا تھا اور دعا کے ساتھ اور تبلیغ کے ساتھ اور ان کے جور وجفا اٹھانے کے ساتھ اور ہر ایک مناسب اور حکیمانہ طریق کے ساتھ اپنی جان اور اپنے آرام کو اس راہ میں فدا کر دیا تھا۔ (اسلامی اصول کی فلاسفی/ روحانی خزائن جلد10 صفحہ448)

ہم جب انصاف کی نظر سے دیکھتے ہیں تو تمام سلسلہ نبوت میں سے اعلیٰ درجہ کا جوانمرد نبی اور زندہ نبی اور خدا کا اعلیٰ درجہ کا پیارا نبی صرف ایک مرد کو جانتے ہیں یعنی وہی نبیوں کا سردار رسولوں کا فخر تمام مرسلوں کا سرتاج جس کا نام محمد مصطفیٰ واحمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس کے زیر سایہ دس دن چلنے سے وہ روشنی ملتی ہے جو پہلے اس سے ہزار برس تک نہیں مل سکتی تھی۔

(سراج منیر/ روحانی خزائن جلد 12 صفحہ82,83)

سو آخری وصیت یہی ہے کہ ہر ایک روشنی ہم نے رسول نبی امی کی پیروی سے پائی ہے اور جو شخص پیروی کرے گا وہ بھی پائے گا اور ایسی قبولیت اس کو ملے گی کہ کوئی بات اس کے آگے انہونی نہیں رہے گی۔ زندہ خدا جو لوگوں سے پوشیدہ ہے اس کا خدا ہوگا اور جھوٹے خدا سب اس کے پیروں کے نیچے کچلے اور روندے جائیں گے۔ وہ ہر ایک جگہ مبارک ہوگا اور الٰہی قوتیں اس کے ساتھ ہوں گی۔

(سراج منیر/ روحانی خزائن جلد 12 ص83,82)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

اس سال میٹرک اور ایف اے/ایف ایس سی کا امتحان دینے والے ایسے طلباء جو زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تا کہ داخلہ کے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جاسکے۔

امیدوار قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ پاکستان نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔ اور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی مرکزی تربیتی کلاس میں شامل ہوں۔

درخواست اور فارم معاہدہ وقف زندگی میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق اور مکمل پتہ درج ہو۔

کلاس نہم/فرسٹ ائیر (گیارہویں) میں حاصل کردہ نمبر اور واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔

داخلہ کے لئے انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔ انشاءاللہ

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

(فون 047-6213563 فیکس: 047-6212296)

درخواست دعا

☆ خداتعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

واحد سہارا

جہاں میں کوئی سہارا نہیں خدا کے سوا
سکونِ دل نہیں ملتا کبھی دعا کے سوا

جسے نصیب ہو عرفان اپنے خالق کا
اسے طلب نہیں رہتی کوئی "رضا" کے سوا

پہنچنے والے پہنچتے رہے مگر کوئی
مقام سدرہ پہ پہنچا نہ مصطفٰے کے سوا

نگاہِ ناز نے سمجھا ہمیں اگر سونا
چمک سکیں گے نہ ہم نارِ ابتلا کے سوا

مرے رفیقو عدو ہے اگرچہ کج رفتار
مگر تمہیں نہیں زیبا رہِ ہدیٰ کے سوا

ہزار حسن ہے چاروں طرف مرے لیکن
نظر کہیں نہ پڑی اپنے دلربا کے سوا

مجھے جو دیکھا سرِدار تو وہ بول اٹھے
نہ ہوگا کوئی یہ شبیرِ باوفا کے سوا

چوھدری شبیر احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

یتامیٰ کی کفالت کا ایک اچھا انتظام

ایسے بچے جن کے باپ فوت ہو جائیں۔ لڑکے نابالغ اور بے روزگار ہوں۔ یا بالغ ہوں اور طالب علم ہوں۔ لڑکیاں غیر شادی شدہ ہوں اور ان کے گزر اوقات کے لئے ذرائع آمد نہ ہوں۔ ایسے تمام مستحق افراد کی اطلاع جماعتی نظام کے تحت دفتر کفالت یتامیٰ کو دی جاتی ہے۔ یا وہ خود رابطہ کرتے ہیں۔ یا دفتر خود اپنے ذرائع سے مستحق فیملیز کے بارہ میں معلومات حاصل کرتا رہتا ہے۔ معلوم ہونے پر دفتر کی طرف سے ایک کوائف فارم بھجوایا جاتا ہے۔ جسے پر کرکے فیملی کا سربراہ واپس دفتر بھجواتا ہے۔ پھر یتامیٰ کمیٹی کی طرف سے مستحق فیملی کے حالات کے مطابق ان کے گزر اوقات کے لئے ایک رقم مختص کر دی جاتی ہے۔ جو ہر ماہ فیملی کو بذریعہ منی آرڈر بھجوائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ عیدین کے موقع پر تحفہ بطور عیدی بھجوایا جاتا ہے۔ نیز یتیم بچوں کی شادی کے موقع پر امداد بطور تحفہ شادی بھجوائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ علاج معالجہ، مکان کی تعمیر و مرمت اور بے روزگار یتامیٰ کے کاروبار کے سلسلہ میں بھی معاونت کی جاتی ہے۔ یتیم بچوں کی تعلیم کے اخراجات اور بعض فیملیز کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہنگامی اخراجات بھی کمیٹی کی طرف سے ادا کئے جاتے ہیں۔ کفالت یتامیٰ کے لئے کسی دفتر کی طرف سے کوئی مخصوص فنڈ نہیں ہے اس کی آمد کا ذریعہ تحائف کی وہ رقم ہے۔ جو صاحب ثروت احباب الفضل میں اعلان پڑھ کر بھجواتے ہیں۔

ایک یتیم بچے یا بچی کے تعلیمی اور دیگر اخراجات کا اندازاً خرچ -/1000 روپے تا -/3000 روپے ہے۔ بچوں کی کفالت کا ذمہ لینے والے احباب ایک یا ایک سے زائد بچوں کے اخراجات کی ادائیگی کا وعدہ کرتے ہیں۔ جس کی ادائیگی یکمشت یا ماہ بماہ کرتے رہتے ہیں۔ ان کی ادا کی ہوئی رقم باقاعدہ ان کے نام ان کے کھاتہ میں درج ہوتی رہتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی بہت سے احباب وقتاً فوقتاً ایک خاصی رقم اس مد میں بھجواتے رہتے ہیں۔ ابتداء میں ایک سو یتامیٰ کی پرورش کے لئے کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ کا قیام عمل میں آیا تھا۔ لیکن اب 800 گھرانوں کے 1800 سے زائد یتیم بچے کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ کے زیر کفالت ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 23 جنوری 2004ء میں فرماتے ہیں۔

"یتیموں سے بھی حسن سلوک کرو ان کا بھی خیال رکھو ان کو معاشرے میں محرومیت کا احساس نہ دلاؤ۔ اور اس حدیث کو یاد رکھو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والے جنت میں اس طرح ساتھ ساتھ ہوں گے۔ جس طرح دو انگلیاں ہیں۔" اللہ کے فضل سے جماعت میں یتامیٰ کی خبرگیری کا بڑا اچھا انتظام جاری ہے۔ احباب اس کی معاونت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(کفالت یکصد یتامیٰ کمیٹی)

نکاح و تقریب شادی

مکرم مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بڑے بیٹے مکرم حکیم عبدالحی خالد صاحب کی شادی مورخہ 20 اپریل 2006ء کو ہمراہ مکرمہ آمنہ طلعت صاحبہ بنت مکرم مرزا محمد اسحاق صاحب سکنہ قینچی امرسدھو لاہور حال ننکانہ صاحب سے ہوئی۔ بارات ربوہ سے ننکانہ صاحب پہنچی اور خاکسار نے پینتالیس ہزار روپے حق مہر پر نکاح پڑھایا۔ اگلے روز مورخہ 21 اپریل کو ولیمہ کا اہتمام خاکسار کے مکان بیوت الحمد ربوہ میں کیا گیا۔ اس موقع پر مکرم سید عبدالحی شاہ صاحب ناظر اشاعت نے دعا کروائی۔ دولہا مکرم محمد خان صاحب شہید فرقان فورس کا پوتا اور حضرت میاں محمد ابراہیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود ولد حضرت میاں غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود (راجپوت نارو) ساکن بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ کی نسل سے ہے۔ جبکہ دلہن مکرم مرزا محمد اسماعیل قادیانی بعدۂ سندھی کی پوتی ہے۔ دولہا اور دلہن دونوں مکرم مرزا خورشید احمد صاحب مرحوم کے نواسہ نواسی ہیں۔ مکرم حکیم عبدالحی خالد صاحب کو بطور ایڈیشنل سیکرٹری وقار عمل مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ خدمت کرنے کی سعادت حاصل ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ یہ شادی ہر اعتبار سے باعث برکت و فضل ثابت ہو۔ اور مثمر بثمرات حسنہ بھی ہو۔ آمین

اعلان داخلہ

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد نے ایم فل اور پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 13 مئی 2006ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 15 مئی 2006ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ان فون نمبرز سے رابطہ کریں۔

فون 041-9201206,9200886,9201266

(نظارت تعلیم)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

9

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ آسٹریلیا

کینبرا میں استقبالیہ تقریب، بیت المسرور برسبین کا افتتاح اور ایڈیلیڈ میں ورود

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

19/اپریل 2006ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الھدیٰ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

کینبرا کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق ملک کے دارالحکومت کینبرا (Canberra) کے لئے روانگی تھی۔ صبح نو بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اجتماعی دعا کروائی۔ احباب جماعت مرد و خواتین اور بچوں نے اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے حضور انور کو الوداع کہا اور بذریعہ کار کینبرا کے لئے روانگی ہوئی۔ سڈنی سے کینبرا کا فاصلہ 280 کلومیٹر ہے۔ کینبرا کا شہر آسٹریلوی مرکزی علاقہ Australian Capital Territory کی حدود میں واقع ہے۔ دراصل یہ علاقہ نیو ساؤتھ ویلز ہی کا حصہ تھا اس لئے یہ چاروں طرف سے اسی سٹیٹ کے اندر گھرا ہوا ہے۔ بحراوقیانوس (Atlantic Ocean) یہاں سے 150 کلومیٹر دور ہے اور یہ شہر سطح سمندر سے 571 میٹر بلند ہے۔ ملک کے اس دارالحکومت کی آبادی تین لاکھ بیس ہزار ہے۔ اس علاقہ میں باہر سے آنے والے آبادکاروں سے پہلے ایبورجنی (Aborigini) قبیلہ (Ngunnawal) کے لوگ آباد تھے اور ان کی زبان میں Kamberra لفظ کے معنی "ملنے کے مقام" کے ہوتے ہیں۔ اس لئے کینبرا کا نام غالباً اسی لفظ سے اخذ کیا گیا ہے۔

کینبرا کے سفر کے دوران راستہ میں Goulburn کے مقام سے 50 کلومیٹر کے فاصلہ پر کچھ دیر کے لئے رکے۔ اس کے بعد سفر آگے جاری رہا۔ ساڑھے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل "Saville Park Suites" پہنچے جہاں کینبرا جماعت کے صدر ڈاکٹر لطیف صاحب نے احباب جماعت کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ مقامی جماعت نے کینبرا میں حضور انور کے مختصر قیام کے لئے انتظام اسی ہوٹل میں کیا تھا۔

ایک بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسی ہوٹل کے ایک ہال میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

نیشنل میوزیم کی سیر

اڑھائی بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے نیشنل میوزیم کے وزٹ اور وہاں ایک استقبالیہ (Reception) میں شرکت کے لئے روانہ ہوئے۔

دو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور نیشنل میوزیم پہنچے۔ جہاں میوزیم کے ڈائریکٹر Craddock Morton نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ اس موقعہ پر Canberra Times کا فوٹو گرافر اور رپورٹر بھی موجود تھا۔

آسٹریلیا کے اس نیشنل میوزیم میں براعظم آسٹریلیا کا تعارف اور قدیم تاریخ، اس براعظم کے اصل باشندوں ایبورجینز (Aborigines) کی تاریخ اور ان کا رہن سہن، کلچر اور مختلف پرانی اشیاء، آلات وغیرہ محفوظ کئے گئے ہیں۔

میوزیم پہنچنے کے بعد "Canberra Times" کے رپورٹر نے حضور انور کا انٹرویو لیا اور مختلف سوالات کئے جن کے جوابات حضور انور نے دیئے۔

اس کے بعد میوزیم کے Tour Guide نے حضور انور کو میوزیم کے مختلف حصے دکھائے۔ سب سے پہلے Tasmanian Tiger کے بارہ میں بتایا۔ شیروں کی یہ نسل اب ختم ہو چکی ہے۔ آخری تسمانین ٹائیگر 1930 میں ہلاک کیا گیا جس کی کھال اس میوزیم میں موجود ہے۔

اس میوزیم میں وہ گندم بھی محفوظ کی گئی ہے جو اس سرزمین پر سب سے پہلے بیرونی ممالک سے بذریعہ بحری جہاز پہنچی تھی۔ حضور انور نے میوزیم کا یہ حصہ بھی دیکھا اور آسٹریلیا کے قدیم باشندوں Aborigines کے تاریخ، ان کے حالات زندگی ان کا رہن سہن، ان کا معاشرہ، ماحول اور ان کے کام کاج اور روایات پر مشتمل حصہ بھی دیکھا۔ آسٹریلیا کی یہ قدیم قوم پتھروں کی مختلف اقسام کے بنائے ہوئے آلات استعمال کرتی تھی۔ حضور انور نے گائیڈ سے دریافت فرمایا کہ کیا پتھر بطور Spearheads بھی استعمال ہوتے تھے۔ جس پر گائیڈ نے بتایا کہ دیگر مختلف استعمالات کے علاوہ بطور Spearheads بھی استعمال کرتے تھے۔

حضور انور میوزیم کے اس وزٹ کے دوران گائیڈ سے مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔ تین بجکر پندرہ منٹ پر میوزیم کا یہ وزٹ مکمل ہوا۔ اس کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے میوزیم کے ایک لاؤنج میں تشریف لے گئے۔

استقبالیہ تقریب

جماعت نے اسی میوزیم کے ایک ہال "Friends Lounge" میں جو کانفرنسز اور مختلف فنکشن کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں ایک تقریب (Reception) کا اہتمام کیا تھا۔

اس تقریب میں کینبرا (Canberra) سے بہت سی اہم شخصیات نے شرکت کی۔

1. Mr. John Lepi, High Commissioner Kenya.
2. Mr. Ashraf-ud-Doula, High Commissioner Bangladesh.
3. Mr. Lajos Fodor, Ambassador Hungary.
4. Mr. Anthony L.K. Mongalo, High Commissioner South Africa.
5. Mr. Lars A. Wensell, Ambassador Norway.
6. Mr. Kazuho Kawamata, Minister-Counsellor Embassy of Japan.
7. Dr. Jose Alzina, Deputy High Commissioner for Spain.
8. High Commissioner Ghana
9. Ambassador France
10. Susan E. Andrews, Embassy of USA.
11. Mr. Sharifuddin, Malaysian High Commission.
12. Mr. Gong Bao, First Secretary Chinese Embassy.
13. Mr. Alain-Denis, Deputy Head Embassy of Switzerland.
14. Mr. John Wasi, Charged Affaires Solomon Islands.
15. Mr. Gary Humphries, Senator for Canberra.
16. Mr. Bernard Collaery, Act Human Rights Lawyer.
17. Bishop Patrick Power, Catholic Church.
18. Bishop Geroge Browning, Anglican Church.
19. Arch Bishop Francis Carroll, Catholic Church.
20. Director National Gallery of Australia.
21. Leder of Opposition Act.
22. Mr. Bob McMullan, Member Parliment.
23. Director National Multicultural Festival.
24. Professor James Haire, Australian Centre for Christianity & Culture.
25. Mr. Mott Minogue, Attorney General's Department.
26. Dr. Thu Nguyen-Hoen, Department of Immigration.
27. Mr. Andrew Robb, Parlimentary Secretary to Minister for Immigration.
28. Mrs. Evisaki, Counsellor Fijian High Commission.
29. Mrs. Hildegard Dunkl, Cultural Attache German Embassy.
30. Mr. Frank Pangallo, Mayor Queanbeyan City Council.

اور ان کے علاوہ بعض دیگر شخصیات بھی شامل ہوئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تین بجکر پچاس منٹ پر "Friends Lounge" میں تشریف لائے۔ حضور انور کی آمد سے قبل تمام مہمان اپنی نشستوں پر موجود تھے۔ پہلی Row میں بیٹھے ہوئے مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ ان شرف مصافحہ حاصل کرنے والوں میں غانا کے ہائی کمشنر بھی تھے۔ حضور انور نے ان سے اپنے غانا میں قیام کے حوالہ سے گفتگو فرمائی۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ لیکن اس سے قبل میوزیم کے ڈائریکٹر Mr. Craddock Morton نے اس تقریب کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ نیشنل میوزیم میں اس ملک سے بھی بہت سے لوگ اور باہر کے ممالک سے بھی سیاح آتے رہتے ہیں اور مختلف ممالک سے مہمان بھی یہاں آتے ہیں۔

آج کا دن ہمارے لئے ایک اہم دن ہے کیونکہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس حضرت مرزا مسرور احمد صاحب ہمارے درمیان موجود ہیں۔ ہم حضور کو خوش آمدید کہتے ہیں۔

تلاوت قرآن کریم مکرم موسیٰ مصران صاحب نے کی۔ جس کے بعد مکرم محمود احمد شاہد صاحب امیر و مربی انچارج آسٹریلیا نے جماعت کا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مختصر تعارف پیش کیا۔

حضور کا خطاب

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آنے والے مہمانوں سے خطاب فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا میں آپ کو قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کی تعلیمات کی روشنی میں بتانا چاہتا ہوں کہ سوسائٹی میں کس طرح امن اور بھائی چارہ کو قائم رکھا جا سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس دنیا میں یہ مشہور ہے کہ دین حق انتہاء پسندی کو Produce کرتا ہے۔ دین حق پر یہ ایک بہتان ہے جو بالکل غلط ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ میں قرآن کریم سے چند آیات پیش کروں گا جو ان تمام باتوں کا حل پیش کرتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا دین حق کے بانی کی ذات پر تو حملہ کیا جاتا ہے۔ حالانکہ دوسرے مذاہب کے لوگ بھی غلط باتیں کرتے ہیں لیکن ان پر کوئی حملہ اور اعتراض نہیں ہوتا۔ بڑی طاقتیں چھوٹی طاقتوں پر حملے کرتی ہیں۔ ان پر ظلم و ستم کرتی ہیں اور تباہ و برباد کرتی

ہیں۔ان پر میزائل سے حملے کرتی ہیں۔لیکن ان پر کوئی اعتراض نہیں کرتا۔

حضور انور نے فرمایا جب دین حق کی حسین اور خوبصورت تعلیم کو غلط طریقے سے پیش کیا جاتا ہے تو دنیا محسوس کرتی ہے کہ کوئی ایسا ہو جو اس دین کا حسین چہرہ دکھائے اور دین حق کی حسین تعلیم کو پیش کرے۔آج جماعت احمدیہ کے بانی حضرت اقدس مسیح موعود نے دین حق کی خوبصورت اور حسین تعلیم پیش کی ہے جو کہ محبت، بھائی چارے امن کے پیغام پر مشتمل ہے۔یہی پیغام آج جماعت احمدیہ ساری دنیا میں پہنچا رہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا میں آپ کو پندرہ سو سال پہلے کی طرف لے جاتا ہوں جب آنحضرت ﷺ کے زمانے میں سخت مصائب، تکالیف اور مشکلات تھیں۔ آپ کے ماننے والوں میں سے کسی کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر لٹایا گیا تو کسی کو سخت دھوپ میں تپتی ہوئی گرم ریت پر لٹا کر اس کے جسم پر بھاری پتھر رکھے گئے۔ عورتوں کو جسم کے نازک حصوں میں نیزے مار کر شہید کیا گیا خود آنحضرت ﷺ جب تبلیغ کرتے تو آپ پر پتھر پھینکے جاتے اور آپ پر مخالفین نے اونٹ کی اوجڑی بھی ڈالی جبکہ آپ اپنے رب کی عبادت کر رہے تھے۔

آنحضرت ﷺ اور آپ کے ماننے والوں پر اتنا ظلم کیا گیا کہ آپ کو مکہ سے مدینہ ہجرت کرنا پڑی۔ مدینہ میں وہاں کے لوگ آپ پر ایمان لے آئے۔ لیکن مکہ کے لوگوں کو یہ منظور نہ تھا کہ مدینہ میں بھی آپ کامیابیاں حاصل کریں۔چنانچہ انہوں نے مدینہ پر کئی حملے کئے تا کہ مسلمانوں کو ختم کیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا مخالفین کی طرف سے یہ تاثر پیدا کیا گیا کہ تلوار کے زور پر اسلام پھیلا۔جبکہ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں ان کے اس تاثر کو رد فرمایا اور یہ تعلیم دی کہ ''تمہیں کسی قوم کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم زیادتی کرو۔نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے سے تعاون کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں تعاون نہ کرو اور اللہ سے ڈرو۔یقیناً اللہ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

حضور انور نے فرمایا مسلمانوں کو تو یہ کہا گیا ہے کہ اگرچہ تمہیں تکلیفیں دی گئی ہیں یا حج نہیں کرنے دیا جاتا۔ان تمام باتوں کے باوجود تم اپنے دشمنوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور ان کی مدد سے ہاتھ نہ کھینچو۔

جہاد کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ اس کی بہت سی شرائط ہیں۔جب لڑائی بند ہو جائے تو دشمنوں کے خلاف اس وقت تک لڑائی نہ کرو اور ان پر کوئی حملہ نہ کرو جب تک کہ وہ خود لڑائی نہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس بارہ میں دینی تعلیم یہ ہے جو قرآن کریم میں مذکور ہے کہ ''اللہ کی راہ میں ان سے قتال کرو جو تم سے قتال کرتے ہیں اور زیادتی نہ کرو۔یقیناً اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا''۔

حضور انور نے فرمایا کہ دین حق کے مطابق ہر انسان جو چاہے اپنا عقیدہ رکھ سکتا ہے اس پر کسی قسم کا کوئی جبر نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس وقت تک دنیا میں امن قائم نہیں ہو سکتا جب تک کہ انصاف نہ ہو۔پس ہمیشہ انصاف کرو۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں انصاف کرنے کے بارہ میں جو تعلیم دی ہے وہ یہ ہے کہ ''اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو۔اللہ کی خاطر مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔انصاف کرو یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے''۔

حضور انور نے فرمایا کہ انصاف رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہر ایک کے ساتھ برابری کا سلوک ہو اور دوہرے معیار نہ ہوں۔

حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی زندگی سے انصاف کے نمونے اور مثالیں پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ جب آنحضرت ﷺ مدینہ گئے تو مدینہ کے بہت سے لوگوں نے اسلام قبول کیا۔لیکن مدینہ میں یہودی بھی بہت تھے اور بہت سے غیر مسلم تھے۔آنحضرت ﷺ نے ان سب کے ساتھ ایک معاہدہ کیا جو میثاق مدینہ کے نام سے معروف ہے، جس کے مطابق ہر ایک کو اپنے اپنے عقیدہ اور مذہب کے مطابق زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔ہر جھگڑے کا فیصلہ آنحضرت ﷺ کے پاس جائے گا۔ان کے عقیدہ اور مذہب کی تعلیم کے مطابق اس کا فیصلہ ہوگا۔اگر یہودیوں کے خلاف جنگ ہوگی تو مسلمان مدینہ میں رہتے ہوئے ان کی مدد کریں گے۔گرجا گھروں اور دیگر معابد اور عبادت گاہوں کی حفاظت کی جائے گی۔ کسی غیر مسلم کو مسلمان سے شادی کے لئے مجبور نہیں کیا جائے گا۔اگر کوئی تلوار نہیں اٹھائے گا تو اس کے خلاف تلوار نہیں اٹھائی جائے گی اور اگر کوئی مسلمان ان باتوں کو مد نظر نہیں رکھے گا تو اس کی ذمہ داری میری ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے فتح مکہ کے دن سب کو معاف کر دیا اور کسی مخالف اور دشمن سے کوئی مواخذہ نہیں کیا اس کے بعد بھی اگر کوئی نبی کریم ﷺ کے بارہ میں یہ الزام لگائے کہ آپ کی طرف سے ظلم، زیادتی اور ناانصافی ہوئی ہے تو بہت بڑا ظلم اور ناانصافی ہے۔

حضور انور نے فرمایا جو باتیں میں نے کہی ہیں ان کو انصاف سے دیکھیں اور پھر دیکھیں کہ کیا یہ الزام ٹھیک ہے۔

حضور انور نے فرمایا آج جو بڑی طاقتیں چھوٹے ممالک پر حملے کر رہی ہیں میزائل پھینک رہی ہیں۔کیا یہ میزائل محبت پیدا کر سکتے ہیں۔ہرگز نہیں اور لوگوں کو اس بے دردی سے اور ظلم سے مارنا کیا اس سے امن قائم ہوگا اور دہشت گردی ختم ہو جائے گی۔ہرگز نہیں بلکہ بڑی طاقتوں کی طرف سے یہ ظلم و ستم آپ کو تیسری عالمی جنگ کی طرف لے جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا ہم دعا کرتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اس دنیا کو بچائے اور امن قائم رہے اور سب امن اور بھائی چارے سے اس دنیا میں رہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب چار بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔اس کے بعد حضور انور نے Hon. Andrew Robb Parliamentary Secretary to Minister for Immigration & Multicultural Affairs اور ڈائریکٹر آف میوزیم Mr. Craddock Morton کو شیلڈز عطا فرمائیں۔ڈائریکٹر آف میوزیم نے حضور انور کو میوزیم کی طرف سے شکار کرنے کے لئے ایک روایتی ہتھیار Boomerang پیش کیا۔

اس تقریب کے آخر پر مہمانوں کی چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ازراہ شفقت باری باری تمام مہمانوں سے ملے اور ان سے گفتگو فرمائی۔آنے والے مہمانوں نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔تصاویر ساتھ ساتھ بنائی جا رہی تھیں۔

حضور انور نے Catholic Church اور Anglican Church سے آنے والے پادریوں کے ساتھ کچھ دیر کے لئے مختلف امور پر گفتگو فرمائی۔

سہ پہر پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس تقریب کے بعد نیشنل میوزیم کینبرا سے واپس سڈنی کے لئے روانہ ہوئے اور 280 کلومیٹر کے اس سفر میں راستہ میں ایک جگہ کچھ دیر کے لئے رک کر آٹھ بجکر بیس منٹ پر بیت الہدیٰ سڈنی پہنچے۔ جہاں احباب جماعت حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔

حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آٹھ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الہدیٰ میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نیشنل اخبار "The Canberra Times" نے اپنی 20/اپریل 2006ء کی اشاعت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک بڑی تصویر کے ساتھ اس تقریب میں حضور انور کے خطاب کے بعض حصے شائع کئے اور حضور انور کا تعارف بھی شائع کیا۔

اخبار نے لکھا:

دو کروڑ سے زائد احمدیہ جماعت کے رہنما حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے کینبرا (Canberra) کے مقام پر فرمایا کہ دہشت گردی کلیتہً دینی تعلیمات کے خلاف ہے۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے جماعت احمدیہ کے خلیفہ کی حیثیت سے نیشنل میوزیم آف آسٹریلیا میں مذہبی اور دیگر تنظیموں کے رہنماؤں کو دین حق کے امن پسند محرکات کے بارہ میں بتایا۔انہوں نے فرمایا کہ دین حق کے نام پر دہشت گردی چند عناصر کا عمل تھا جو دراصل دین حق کو بدنام کر رہے ہیں۔

انہوں نے فرمایا کہ یہ بالکل غلط ہے کہ دین حق انتہاء پسندی سکھاتا ہے۔ایسی سب باتیں صرف دین حق کی طرف کیوں مخصوص کی جاتی ہیں۔جبکہ دوسرے مذاہب اور عقائد کے لوگ بھی ایسے ہی عمل کرتے ہیں۔یہ بات سچ ہے کہ قرآن کریم نے جہاد کے بارہ میں بتایا اور یہ صرف اپنے دفاع کے لئے تھا۔

نکالو ان کو وہاں سے جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا۔قرآن کریم کا یہ حکم ایک حکومت کے لئے مخصوص تھا اور کوئی دوسرا گروہ اس کو ہرگز استعمال نہ کرے۔

انہوں نے فرمایا کہ قرآن کریم لوگوں کو ان کے اپنی پسند کے عقیدہ، جو ان کے ضمیر کی آواز ہے کو اختیار کرنے کا حق دیتا ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ اگر انصاف اور حق کے تقاضے پورے کئے جائیں تو معاشرے میں امن قائم ہو سکتا ہے اور امن کسی ایسے معاشرے میں قائم نہیں ہو سکتا جس میں بے چینی اور بے آرامی ہو۔

اخبار نے حضور انور کے مختصر حالات بیان کرتے ہوئے لکھا کہ خلیفہ صاحب 1950ء میں ربوہ پاکستان میں پیدا ہوئے اور بانی جماعت احمدیہ کے پڑپوتے ہیں۔Agricultural Economics میں ماسٹر آف سائنس کی ڈگری کے ساتھ آپ نے ایک سماجی، تعلیمی اور معاشیاتی ترقیاتی سکیم کے تحت غانا کا سفر کیا۔آپ چھ سال تک دو مختلف سکولوں کے پرنسپل رہے۔بعد ازاں آپ شمالی غانا میں احمدیہ زرعی فارم کے مینیجر مقرر ہوئے۔

1985ء میں آپ پاکستان واپس آئے اور 1999ء میں آپ بعض الزامات کے تحت گرفتار ہوئے جن میں توہین رسالت کا الزام بھی شامل تھا۔

وہ کہتے ہیں کہ یہ گرفتاری پاکستان میں جاری احمدیوں کی Persecution کی ایک لہر کے تحت تھی۔ آپ دو ہفتہ سے کچھ کم جیل میں رہے۔اپریل 2003ء میں آپ جماعت احمدیہ کے سربراہ مقرر ہوئے جس کا ہیڈ کوارٹر لندن میں ہے۔

آسٹریلیا کے دارالحکومت Canberra سے شائع ہونے والے اس نیشنل اخبار کی سرکولیشن سارے ملک میں ہے۔اس لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وسیع و عریض ملک اور براعظم میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس خطاب کا متن اور احمدیت کا پیغام پہنچا۔

20/اپریل 2006ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہدیٰ میں نماز فجر پڑھائی۔نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نیلے پہاڑوں کی سیر

آج جماعت آسٹریلیا نے سڈنی (Sydney) شہر کے ایک پُر فضا مقام پر سیر کا پروگرام ترتیب دیا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سوا نو بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق سیر کے لئے روانگی ہوئی۔راستہ میں حضور انور

ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کچھ دیر کے لئے مکرم خالد سیف اللہ صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ آسٹریلیا کے گھر تشریف لے گئے۔

گیارہ بجے حضور انور سڈنی کے پُرفضا مقام "Blue Mountains" پہنچے۔ Blue Mountains (نیلے پہاڑوں) کا یہ مقام سڈنی سے مغرب کی طرف بذریعہ کار ایک گھنٹہ سے کم کی مسافت پر سرسبز وشاداب پہاڑوں کا سلسلہ ہے۔ جہاں یہ پہاڑ سرسبز وشاداب ہیں وہاں ان پہاڑوں کے دامن میں سرسبز وادیاں بھی ہیں جو ان پہاڑوں کے حسن کو دوبالا کردیتی ہیں۔ ان پہاڑوں کے اردگرد سیاحوں کی دلچسپی کے بہت سے مقامات ہیں۔

پہاڑوں کے اس سلسلہ میں تین پہاڑی چوٹیاں بالکل جدا کھڑی ہیں جن کو ایک روایتی کہانی کی بناء پر Three Sisters (تین بہنیں) کا نام دیا گیا ہے۔ یہ تین پہاڑی چوٹیاں 906 تا 922 میٹر بلند ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختلف مقامات سے یہ خوبصورت علاقہ دیکھا اور تصاویر بھی بنائیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت قافلہ کے ممبران، یو۔کے اور آسٹریلیا کی MTA کی ٹیم اور آسٹریلیا جماعت کے ممبران (جو اس سفر میں ساتھ تھے) کی تصاویر بھی بنائیں۔

اس علاقہ میں ہر وقت ہزاروں کی تعداد میں سیاح آتے ہیں۔ جن میں جاپانی اور چینی زیادہ تعداد میں ہوتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی پُرنور شخصیت ان سبھی کے لئے کشش کا باعث بنی ہوئی تھی۔ بہت سے لوگوں نے موقع پاکر اپنے کیمروں سے حضور انور کی تصاویر کھینچیں اور حضور انور کے بارہ میں مختلف احباب سے دریافت کرتے۔ بعض حضور انور کے قریب آکر کھڑے ہوجاتے اور حضور کو دیکھتے رہتے۔

جماعت نے یہاں ایک ریسٹورنٹ میں چائے وغیرہ کا انتظام کیا ہوا تھا۔ یہاں سے فارغ ہوکر حضور انور نے پھر کچھ دیر کے لئے اس علاقہ کی سیر کی اور یہاں سے ڈیڑھ بجے واپس روانہ ہوئے اور ساڑھے دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الہدیٰ پہنچے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الہدیٰ تشریف لاکر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد پروگرام کے مطابق تقریب آمین ہوئی۔ جس میں سڈنی جماعت کے 15 بچے اور 16 بچیاں شامل ہوئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سب بچوں اور بچیوں سے باری باری قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور بار بار سب بچوں اور بچیوں کو تاکید فرمائی کہ اپنے گھروں میں روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کیا کریں۔ آمین کی اس تقریب کے آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

بعد ازاں حضور انور حنبہ کیابیر کے ایک مخلص احمدی دوست مکرم رائد موسیٰ عودہ صاحب کے گھر تشریف لے گئے اور وہاں کچھ دیر قیام کے بعد واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الہدیٰ میں تشریف لاکر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

21 اپریل 2006ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہدیٰ میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ جماعت احمدیہ آسٹریلیا اور براعظم آسٹریلیا کی اس سرزمین کو اس بات کی سعادت حاصل ہورہی تھی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ دوسرا خطبہ جمعہ تھا جو یہاں سے MTA کے ذریعہ دنیا بھر میں Live نشر ہورہا تھا۔

پروگرام کے مطابق ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الہدیٰ میں تشریف لائے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ (اس خطبہ جمعہ کا خلاصہ روزنامہ الفضل 25 اپریل 2006ء میں شائع ہوچکا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ اڑھائی بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور نے نماز جمعہ ونماز عصر جمع کرکے پڑھائیں۔

خلافت جوبلی ہال کا سنگ بنیاد

نمازوں کی ادائیگی کے بعد پونے تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہدیٰ کے احاطہ میں "Khilafat Centenary Hall" کا سنگ بنیاد رکھا۔

سنگ بنیاد کی یہ تقریب MTA پر Live نشر کی گئی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو حافظ رانا قاسم خان صاحب نے کی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس ہال کی تعمیر کے تعلق میں نقشہ جات ملاحظہ فرمائے۔ ڈاکٹر تاثیر خان صاحب نے جو اس پراجیکٹ کے Coordinator ہیں۔ انہوں نے اس پراجیکٹ کے بارہ میں حضور انور کو تفصیلات بتائیں۔ حضور انور نقشہ جات ملاحظہ فرمانے کے دوران مختلف امور دریافت فرماتے رہے۔

اس وسیع وعریض بڑے ہال کے ساتھ گیسٹ ہاؤس، تینوں ذیلی تنظیموں کے دفاتر اور جلسہ سالانہ کی غرض سے ایک بڑے کچن کی تعمیر کا بھی پروگرام ہے۔ اس ہال میں 1363 افراد نماز ادا کرسکیں گے اور آٹھ Indoor Games کھیلی جاسکیں گی۔ ہال کے اس پراجیکٹ کی تفصیلات ملاحظہ فرمانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا سنگ بنیاد رکھا۔ حضور انور کے بعد حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے ایک اینٹ نصب فرمائی۔ اس کے بعد علی الترتیب امیر و مربی انچارج آسٹریلیا، ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن، پرائیویٹ سیکرٹری صاحب، نائب امیر آسٹریلیا خالد سیف اللہ صاحب، نائب امیر آسٹریلیا ناصر کاہلوں صاحب، صدر مجلس انصار اللہ، صدر مجلس لجنہ اماء اللہ، صدر مجلس خدام الاحمدیہ، ہال کی تعمیراتی کمیٹی کی طرف سے ڈاکٹر تاثیر بشیر خان صاحب نے ایک ایک اینٹ رکھی۔

علاوہ ازیں دو واقفین نو بچوں عزیزہ فوزیہ الماس احمد نے واقفین نو بچیوں کی نمائندگی میں اور عزیزم عبدالرحمٰن نے واقفین نو بچوں کی نمائندگی میں ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل کی۔

آخر پر حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی۔ جس کے بعد حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ اس موقعہ پر اس پراجیکٹ کی تعمیراتی ٹیم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔ یہ تعمیراتی ٹیم نوجوان احمدی انجینئرز اور آرکیٹیکٹس پر مشتمل ہے۔ جن میں انجینئر فیروز علی شاہ، انجینئر امجد اُپل، انجینئر فرہاد جان خان، انجینئر Vincent Breed، آرکیٹیکٹ اظہر ریحان خان، نصیر احمدی اور بلڈر محمد شفیق شامل ہیں۔ ان سب نے بڑی محنت سے جہاں اس پراجیکٹ کا نقشہ وغیرہ تیار کیا ہے۔ وہاں حکومت کے متعلقہ شعبہ سے اس کی تعمیر کی اجازت کے حصول کی کارروائی بھی کی ہے۔ سنگ بنیاد کی اس تقریب کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

برسبین کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق سڈنی (Sydney) سے برسبین (Brisbane) کے لئے روانگی تھی۔ سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اجتماعی دعا کروائی جس کے بعد سڈنی کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایئرپورٹ پر تشریف آوری ہوئی۔ VIP لاؤنج میں کچھ دیر قیام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جہاز پر سوار ہوئے۔ آسٹریلین ایئرلائن Qantas Air کی پرواز QF548 سات بجکر چالیس منٹ پر سڈنی سے برسبین کے لئے روانہ ہوئی۔

برسبین آسٹریلیا کی سٹیٹ Queensland کا مرکزی شہر ہے اور سیاحت کے لحاظ سے ملک آسٹریلیا کا ایک مشہور شہر ہے۔ یہاں پر مختلف دلکش مناظر کی جگہیں ہیں مثلاً Big Pineapple اور برسبین کے ساحلی علاقہ Gold Coast پر بہت سے پارک ہیں جن میں Theme پارک بہت خوبصورت ہے۔ برسبین کا موسم آسٹریلیا میں بہترین موسم ہے۔ Hot Summer اور Mild Winters کے ساتھ یہاں سارا سال سورج چمکتا ہے۔

قریباً ایک گھنٹہ 35 منٹ کی پرواز کے بعد سوا نو بجے جہاز برسبین کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔ جونہی حضور انور جہاز سے باہر آئے تو صدر صاحب جماعت برسبین نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور کا استقبال کرنے والوں میں برسبین جماعت کی مجلس عاملہ کے ممبران اور صدر جماعت Bundaberg اور ان دونوں جماعتوں کے احباب جماعت مرد وخواتین اور بچے ایئرپورٹ پر موجود تھے۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو صدر لجنہ اماء اللہ برسبین نے اپنی عاملہ کی چند ممبرات کے ساتھ خوش آمدید کہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت برسبین کے Acting پریذیڈنٹ ڈاکٹر ریاض اکبر صاحب سے مختلف امور پر گفتگو فرمائی۔

نو بجکر چالیس منٹ پر ایئرپورٹ سے رہائش گاہ کی طرف روانگی ہوئی۔ جماعت برسبین نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی Brisbane میں رہائش کا انتظام Bearded Dragon Country Lodge میں کیا تھا۔ یہ Lodge برسبین ایئرپورٹ سے جانب جنوب 70 کلومیٹر باہر گرین ایریا میں MT. Tambourine کے علاقہ میں واقع ہے۔ اس Lodge کے تمام کمرے، Cottage اور ہال وغیرہ جماعت نے بک کروالئے تھے۔

ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس جگہ پہنچے۔ گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک ہال میں جو نماز کے لئے خصوصی طور پر تیار کیا گیا تھا۔ مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ حضور انور نے اس جگہ کو پسند فرمایا اور فرمایا یہ اچھا پُرسکون علاقہ ہے۔

22 اپریل 2006ء

صبح پانچ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس Dragon Country Lodge کے ہال میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ سے باہر تشریف لائے تو یہاں کی ایک لوکل Aboriginal Community کے ممبر نے حضور انور کو اپنے روایتی انداز میں خوش آمدید کہا اور اپنے روایتی آلات اور شکار کے لئے استعمال کئے جانے والے، لکڑی سے بنے ہوئے ہتھیاروں اور آلات Boomerang، Didgeridoo اور Clap Sticks کے بارہ میں بتایا۔ ابورجنیز Didgeridoo کو میوزک اور مختلف آوازیں لگانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اسی آلہ کے ذریعہ ابورجنیز کے نمائندہ نے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ کو خوش آمدید کہا اور میوزک کی مختلف Tunes نکالیں۔

Boomerang ہتھیار کمان کی شکل کا ہوتا ہے

اور اسے ایک خاص طریق اور زاویہ سے فضا میں پھینک کر پرندوں وغیرہ کا شکار کیا جاتا ہے۔ اس ہتھیار کی ایک خوبی یہ بتائی جاتی ہے کہ یہ جس جگہ سے پھینکا جائے وار خالی جانے کی صورت میں یہ ایک دائرہ کی شکل میں گھومتا ہوا واپس اسی جگہ آ جاتا ہے جہاں سے اسے پھینکا گیا تھا۔ تاہم اس کے لئے ایک خاص رخ، خاص زاویہ اور ہوا کا رخ بھی مدنظر رکھنا پڑتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی اس ہتھیار کو چند مرتبہ فضا میں پھینکا۔

اسی Lodge (Hotel) کے ایک احاطہ میں چند جانور رکھے گئے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہوٹل کی مالکہ کی درخواست پر یہ جانور بھی دیکھے۔ ان جانوروں میں Alpacas، Uamas، Ostriches بھی شامل تھے۔ حضور انور نے اس Rural ایریا میں جانور رکھنے اور ان کو خوراک اور افزائش کے بارہ میں ہوٹل کی مالکہ سے مختلف امور دریافت فرمائے۔

Local News Media کی ایک نمائندہ بھی صبح سے ہی حضور انور کی تصویر کھینچنے کے لئے ہوٹل پہنچی تھی۔ اس نمائندہ نے حضور انور کی تصاویر بنائیں اور حضور انور سے پوچھا کہ آپ کو یہ جگہ کیسی لگ رہی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ بڑی اچھی جگہ ہے۔ اچھا ماحول ہے۔ ابورجنیز کی طرف سے خوش آمدید کئے جانے کے سوال پر حضور انور نے فرمایا کہ اس نے جو روایتی طریق سے پیش کیا ہے وہ سارا دیکھا ہے، اچھا ہے۔

اس کے بعد پروگرام کے مطابق سوا دس بجے حضور انور یہاں سے جماعت احمدیہ برسبین (Brisbane) کے سنٹر مرکزی مشن ہاؤس کے لئے روانہ ہوئے اور پندرہ منٹ کے سفر کے بعد حضور انور مشن ہاؤس پہنچے جہاں جماعت احمدیہ برسبین کے احباب مرد و خواتین اور بچوں نے اپنے صدر جماعت عبداللطیف مقبول صاحب کی قیادت میں بڑے والہانہ انداز میں نعرے لگاتے ہوئے حضور انور کا استقبال کیا۔ بچے اور بچیاں اپنے ہاتھوں میں لوائے احمدیت اور قومی جھنڈا لہراتے ہوئے۔ استقبالیہ نغمات پڑھ رہی تھیں۔ استقبال کرنے والوں میں جماعت Bundaberg اور Rock Hampton سے آنے والی فیملیز بھی شامل تھیں۔ دو بچوں نے حضور انور کو پھول پیش کئے۔ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ نے اپنی عاملہ کی ممبرات اور عہدیداران کے ساتھ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو خوش آمدید کہا۔

بیت المسرور کا افتتاح اور ملاقاتیں

دس بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کے اس سنٹر بیت المسرور کا افتتاح فرمایا اور تختی کی نقاب کشائی فرمائی۔

جماعت احمدیہ برسبین کا یہ سنٹر برسبین شہر کے سنٹر سے 40 کلومیٹر باہر Beaudesert Shire Council کے علاقہ Stockleigh میں واقع ہے۔ اس قطعہ زمین کا کل رقبہ 10 ایکڑ ہے جو فروری 1999ء میں خریدا گیا تھا۔ جماعت کو اس قطعہ زمین پر 286 مربع میٹر کا ایک ہال تعمیر کرنے کی توفیق ملی ہے۔ یہ ہال نمازوں وغیرہ اور مختلف فنکشنز کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ مشن ہاؤس، گیسٹ ہاؤس اور دفاتر، لائبریری وغیرہ بھی تعمیر کئے گئے ہیں۔ پختہ کار پارک بھی تعمیر کیا جا چکا ہے۔ اب بیت کی تعمیر کے لئے کارروائی ہو رہی ہے۔

فیملی ملاقاتیں

اس کمپلیکس کے افتتاح کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے گئے۔ جہاں فیملیز اور انفرادی احباب کی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج ملاقات کرنے والوں میں برسبین کی جماعت کے علاوہ Bundaberg جماعت سے پانچ صد کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے اور Rock Hamption سے سات صد کلومیٹر کا سفر کر کے احباب اور فیملیز برسبین پہنچی تھیں۔

مخالفین احمدیت کے ظلم و ستم سے ستائی ہوئی اور اپنے ہی وطن سے بے وطن ہو کر، اپنے عزیزوں اور پیاروں کو چھوڑ کر، اس دور کے خطہ زمین میں آ بسنے والی شہدائے احمدیت کی فیملیز ان کی بیویوں اور بچوں نے بھی اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور تصاویر بھی بنوائیں۔ آج کُل 71 فیملیز کے 290 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت سب سے پہلے شہدائے احمدیت اور اسیران راہ مولیٰ کی فیملیز کو شرف ملاقات بخشا۔ اس دور کے دیس میں پیارے آقا سے ملاقات ان سب کے لئے بے انتہاء برکتوں اور تسکین قلب کا موجب بنی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام پونے دو بجے تک جاری رہا۔ ملاقاتوں کے بعد دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مشن ہاؤس سے ملحقہ ہال میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے مستورات کی مارکی میں تشریف لے گئے۔ جہاں خواتین نے اپنے پیارے آقا کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔

مشن ہاؤس کے احاطہ میں ہی ایک مارکی لگا کر صدر صاحب جماعت احمدیہ برسبین مکرم عبداللطیف مقبول صاحب نے اپنے بیٹے عطاء الرحمٰن صاحب کے ولیمہ کی دعوت کا انتظام کیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اس تقریب میں شمولیت فرمائی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ بعد ازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سوا چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق مجلس عاملہ جماعت برسبین، مجلس عاملہ جماعت Bundaberg، مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ برسبین اور مجلس انصاراللہ برسبین نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

اس کے بعد حضور انور نے مربی سلسلہ برسبین کی رہائش گاہ کا معائنہ فرمایا۔

ایڈیلیڈ روانگی

پروگرام کے مطابق برسبین سے Adelaide کے لئے روانگی تھی۔ احباب جماعت برسبین اور دوسری جماعتوں سے آئے ہوئے احباب نے حضور انور کو الوداع کہا۔ اس موقع پر بچوں اور بچیوں نے دعائیہ نظمیں پڑھیں۔ حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی اور اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور ساڑھے چار بجے یہاں سے برسبین ایئر پورٹ کے لئے روانگی ہوئی اور برسبین شہر سے گزرتے ہوئے پانچ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایئر پورٹ پہنچے۔ امیگریشن سے ہوتے ہوئے حضور انور VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے اور یہاں کچھ دیر قیام کے بعد حضور انور جہاز پر سوار ہوئے۔ Qantas Air کی پرواز QF665 ساڑھے چھ بجے برسبین سے Adelaide کے لئے روانہ ہوئی۔

Adelaide جنوبی آسٹریلیا کا مرکزی شہر ہے۔ اس شہر کی سڑکیں بہت کھلی ہیں اور بعض جگہ پر سڑکوں کو اردگرد سے مختلف پارکوں نے گھیرا ہوا ہے۔ اس عظیم شہر نے اپنی ماضی کی ثقافت کو محفوظ رکھا ہے۔ اس شہر کی تعمیر سے قبل باقاعدہ پلاننگ کی گئی پھر شہر تعمیر ہوا۔ اس لئے اس کی سڑکیں اور گلیاں سیدھی ہیں اور ایک منظم طریق سے مکانات کی تعمیر ہوئی ہے۔ یہ شہر دلکش اور قدرتی مناظر پر مشتمل ہے۔ اس شہر کے ایک طرف پہاڑیاں ہیں اور دوسری طرف سمندر ہے۔ اس شہر کی سی پورٹ اور ایئر پورٹ دونوں انٹرنیشنل ہیں۔

یورپین ممالک سے سزا یافتہ لوگ لا کر آسٹریلیا میں آباد کئے گئے تھے لیکن اس شہر کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ یہاں ایسے لوگ آباد نہیں کئے گئے بلکہ شروع سے ہی غیر سزا یافتہ لوگوں سے اس شہر کی آبادی شروع ہوئی جو اب ایک ملین کے لگ بھگ ہے۔

Adelaide کے مقامی وقت کے مطابق ساڑھے آٹھ بجے قریباً اڑھائی گھنٹہ کی پرواز کے بعد جہاز Adelaide انٹرنیشنل ایئر پورٹ پر اترا۔ جونہی حضور انور جہاز سے باہر تشریف لائے تو صدر جماعت ایڈیلیڈ ڈاکٹر منیر احمد عابد صاحب نے اپنی عاملہ کے ممبران اور احباب جماعت کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ صدر لجنہ ایڈیلیڈ نے اپنی چند عہدیداران کے ساتھ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کا استقبال کیا اور دو بچیوں نے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ Adelaide کا وقت Sydney کے وقت سے نصف گھنٹہ پیچھے ہے۔

ایئر پورٹ سے روانہ ہو کر نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ ہوٹل "The Oaks" پہنچے۔ مقامی جماعت نے سٹی سنٹر کے اس ہوٹل میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور وفد کے ممبران کی رہائش کا انتظام کیا تھا۔ یہ ہوٹل ایئر پورٹ سے پندرہ منٹ کی مسافت پر ہے۔

ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسی ہوٹل میں نماز کے لئے مخصوص کئے گئے ایک کمرہ میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

اشتہار الوصیت کی غرض

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

یہ سچ ہے کہ دولت مند کا بہشت میں داخل ہونا ایسا ہی ہے جیسے اونٹ کا سوئی کے ناکے میں داخل ہونا۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ اس کا مال اس کے لیے بہت سی روکوں کا موجب ہو جاتا ہے۔ اس لیے اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا مال تمہارے واسطے ہلاکت اور ٹھوکر کا باعث نہ ہو تو اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو۔ اور اسے دین کی اشاعت اور خدمت کے لیے وقف کرو۔ یقیناً یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک وہی مومن اور بیعت میں داخل ہوتا ہے جو دین کو دنیا پر مقدم کر لے جیسا کہ وہ بیعت کرتے وقت کہتا ہے۔ اگر دنیا کی اغراض کو مقدم کرتا ہے تو وہ اس اقرار کو توڑتا ہے اور خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ مجرم ٹھہرتا ہے۔ پس اسی غرض سے یہ اشتہار (الوصیت) میں نے خدا تعالیٰ کے اذن سے دیا ہے۔ سچی بات یہی ہے۔ سال دیگر را کہ مے داند حساب لیکن جبکہ خدا تعالیٰ کی متواتر وحی نے مجھ پر کھولا کہ وقت قریب ہے اور اجل مقدر کا الہام ہوا تو میں نے اللہ تعالیٰ ہی کے اشارہ سے یہ اشتہار دیا کہ آئندہ کے لیے اشاعت دین کا سامان ہو اور تا لوگوں کو معلوم ہو کہ آمنا و صدقنا کہنے والوں کی عملی حالت کیا ہے۔ یقیناً یاد رکھو کہ جب تک انسان کی عملی حالت درست نہ ہو زبان کچھ چیز نہیں۔ یہ نری لاف گزاف ہے۔ زبان تک جو ایمان رہتا ہے اور دل میں داخل ہو کر اپنا اثر عملی حالت پر نہیں ڈالتا وہ منافق کا ایمان ہے۔ سچا ایمان وہی ہے جو دل میں داخل ہو اور اس کے اعمال کو اپنے اثر سے رنگین کر دے۔ سچا ایمان ابوبکرؓ اور دوسرے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا تھا کیونکہ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال تو مال جان تک کو دے دیا اور اس کی پروا بھی نہ کی۔ جان سے بڑھ کر اور کوئی چیز نہیں ہوتی مگر صحابہؓ نے اسے بھی آنحضرت ﷺ پر قربان کر دیا۔ انہوں نے کبھی اس بات کی پروا بھی نہیں کی کہ بیوی بیوہ ہو جائے گی یا بچے یتیم رہ جائیں گے بلکہ وہ ہمیشہ اسی آرزو میں رہتے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں ہماری زندگیاں قربان ہوں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 594)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 57753 میں Ayi Suryani

زوجہ A.Mulyadi پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP90000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ayi Suryani گواہ شد نمبر 1 A.Mulyadi گواہ شد نمبر 2 Adang Rahmat

مسل نمبر 57754 میں E.Yuhaeti

زوجہ E.Sasmita پیشہ لیبر عمر 44 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 8 گرام زیور مالیتی RP720000/-۔ 2۔ مکان برقبہ 35 مربع میٹر مالیتی RP2000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP300000/- ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ E.Yuhaeti گواہ شد نمبر 1 A.Mulyadi گواہ شد نمبر 2 Adang Rahmat

مسل نمبر 57755 میں Sumiati

زوجہ Mamat Rahmat پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 15 گرام مالیتی RP1500000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sumiati گواہ شد نمبر 1 Drs.Engkos Kosasih گواہ شد نمبر 2 Mamat Rahmat

مسل نمبر 57756 میں Mukminati

زوجہ Rabayani پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP100000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP400000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sir Mukminati گواہ شد نمبر 1 Saeful Anwar گواہ شد نمبر 2 Amzad Noeri

مسل نمبر 57757 میں Taufik Ahmad

ولد Muhammad Gayali پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 432 مربع میٹر مالیتی RP100000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP3500000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Taufik Ahmad گواہ شد نمبر 1 Edi Yoyekto گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب

مسل نمبر 57758 میں Sobarudin

ولد Latif پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 24 مربع میٹر مالیتی RP15000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP911000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sobarudin گواہ شد نمبر 1 A.Rady Santoso گواہ شد نمبر 2 Inang Achmadi

مسل نمبر 57759 میں Rahmat

ولد Ope Ahmadi پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی RP30000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP2000000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rahmat گواہ شد نمبر 1 Iang ahmadi گواہ شد نمبر 2 Aisyah

مسل نمبر 57760 میں Rasti

زوجہ Sarma Wahidin پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP200000/-۔ 2۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی RP10000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rasti گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57761 میں Ropik

ولد Amin پیشہ لیبر عمر 44 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ رائس فیلڈ 700 مربع مربع میٹر مالیتی RP10000000/-۔ زمین برقبہ 750 مربع میٹر مالیتی RP810000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP200000/- ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ropik گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mimin

مسل نمبر 57762 میں

Aan Nurhasanah

زوجہ Iim Ruhimat پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 10 گرام زیور RP1000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP80000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Aan Nurhasanah گواہ شدنمبر Iim Rohmat 1 گواہ شدنمبر Yusuf 2 Ahmad Sobirin

مسل نمبر 57763 میں Asdi

ولد Suanta پیشہ فارمر عمر 61 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 68 مربع میٹر مالیتی RP15000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP160000/- ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Asdi گواہ شدنمبر Yusuf 1 Ahmadi گواہ شدنمبر Ucin Sanusi 2

مسل نمبر 57764 میں Jasih

زوجہ Srma پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP1000000/-۔ 2۔ زمین برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی RP4200000/-۔ 3۔ زیور 22.5 گرام مالیتی RP1800000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP130000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Jasih گواہ شدنمبر Yusuf 1 Ahmad گواہ شدنمبر Ucin Sanusi 2

مسل نمبر 57765 میں Nia Kurniasih

زوجہ Rohana پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP600000/-۔ 2۔ مکان برقبہ 57 مربع میٹر مالیتی RP18000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP80000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nia Kurniasih گواہ شد نمبر Lili 1 گواہ شدنمبر Rohana 2

مسل نمبر 57766 میں Kartini

زوجہ Tarmidi پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 12 گرام مالیتی Cosmetic devicos -2-RP960000/- مالیتی RP2000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP240000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Kartini گواہ شدنمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شدنمبر Ucin 2 Sanusi

مسل نمبر 57767 میں Edi Saedi

ولد Wiratmah پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 182 مربع میٹر مالیتی RP20000000/-۔ 2۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی RP5000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1120000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Edi Saedi گواہ شدنمبر Yusuf Ahmadi 1 گواہ شد نمبر Ucin 2 Sanusi

مسل نمبر 57768 میں Ani Sumarni

زوجہ Apid. S پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP50000/-۔ 2۔ مکان مالیتی RP2700000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP70000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ani Sumarni گواہ شد نمبر Yusep.H 1 گواہ شدنمبر Apid.S 2

مسل نمبر 57769 میں Siti Anisah

بنت Sutarman پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت 2004ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 گرام مالیتی RP200000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1000000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Anisah گواہ شدنمبر 1 Syawal Ahmadi گواہ شدنمبر Tri Utami 2

مسل نمبر 57770 میں

Ade Suratman

ولد Andun پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی RP30000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP360000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ade Suratman گواہ شد نمبر Wawan Gunawan 1 گواہ شدنمبر 2 Entang Sumarns

مسل نمبر 57771 میں Ade Rachmat

ولد Iing Solihin پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی RP200000000/-۔ 2۔ زمین برقبہ 272 مربع میٹر مالیتی RP105000000/-۔ 3۔ زمین برقبہ 198 مربع میٹر مالیتی RP65000000/-۔ 4۔ زمین برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی RP55000000/-۔ 5۔ Fish Pond برقبہ 420 مربع میٹر مالیتی RP30000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP11600000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ade Rachmat گواہ شدنمبر Irma 1 گواہ شدنمبر 2 Bashari Tarmudi

مسل نمبر 57772 میں Hamidah

زوجہ Loso پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP200000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hamidah گواہ شد نمبر 1 Oji گواہ شد نمبر 2 Rifki.M.Sidik

مسل نمبر 57773 میں Rohana

ولد Munir پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ 630 مربع میٹر مالیتی RP13500000/- 2۔ رائس فیلڈ 770 مربع میٹر مالیتی RP5000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP250000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اس وقت مبلغ RP6000000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rohana گواہ شد نمبر 1 Uwen گواہ شد نمبر 2 Nia

مسل نمبر 57774 میں Suhandi

ولد Sunarya پیشہ فارمر عمر 42 سال بیعت 1982ء انڈونیشیا ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین مالیتی RP4200000/- 2۔ موٹر سائیکل RP3500000/- 3۔ گائے دو عدد RP5000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP300000/- ماہوار بصورت لیبر/ Wages مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP1500000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Suhandi گواہ شد نمبر 1 Maman گواہ شد نمبر 2 Suherman

مسل نمبر 57775 میں Sri Damayanti

زوجہ Mubarik پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت 5 گرام زیور مالیتی RP450000/- اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sri Dama Yanti گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57776 میں Siti Habibah

زوجہ Abdul Kodir پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 4 گرام زیور RP400000/- اس وقت مجھے مبلغ RP80000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Habibah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanysi

مسل نمبر 57777 میں Tonykun Coro

پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ADR2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی RP25000000/- 2۔ موٹر سائیکل مالیتی RP1000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP300000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Tonykun Coro گواہ شد نمبر 1 Suwidji گواہ شد نمبر 2 محمد احمد

مسل نمبر 57778 میں Nasir Achmad

ولد Abu Hasan پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 650000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nasir Achmad گواہ شد نمبر 1 Mahfud گواہ شد نمبر 2 M.Nazim

مسل نمبر 57779 میں Fariyah

زوجہ Hardiyan پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر اداشدہ 5 گرام طلائی زیور مالیتی RP500000/- اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Fariyah گواہ شد نمبر 1 Maulana Ahmad گواہ شد نمبر 2 Hardiyan

مسل نمبر 57780 میں Engkar Oman

زوجہ Oman پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر اداشدہ بصورت 5 گرام طلائی زیور مالیتی RP500000/- اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Engkar Oman گواہ شد نمبر 1 Oman گواہ شد نمبر 2 Muplih

مسل نمبر 57781 میں Chamidah

زوجہ Pono Edy Sumargo پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر اداشدہ RP1000000/- 2۔ طلائی زیور 10 گرام مالیتی RP1000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ny Chamidah Sono گواہ شد نمبر 1 Nurhadi E.S گواہ شد نمبر 2 Pono Edi Sumargo

مسل نمبر 57782 میں I.Syahida

بیوہ Yuswara (Late) پیشہ...... عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر RP2650000/- 2۔ مکان 42 مربع میٹر مالیتی RP6000000/- 3۔ زمین 70 مربع میٹر مالیتی RP70000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP3000000/- ماہوار ...... مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ I.Syahida گواہ شد نمبر 1 D.Sri Wenda گواہ شد نمبر 2 Rudy Haditya

مسل نمبر 57783 میں Amran Bakar

ولد Abubakar پیشہ کاروبار عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 88 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔ 2۔ زمین برقبہ 88 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔ 3۔ شیئرز مالیتی -/RP40000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP1000000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Amran Bakar گواہ شد نمبر 1 Ardi Yanty گواہ شد نمبر 2 Darnisah Napis

مسل نمبر 57784 میں Iftiqar S.A.Ponto

ولد Noorudin.P پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی -/RP130000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP476000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Iftiqar S.A.Ponto گواہ شد نمبر 1 Rudy Hadiyat گواہ شد نمبر 2 Ludra Wati K Ponto

مسل نمبر 57785 میں Barnas

ولد Mohammad Ganda پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 15 مربع میٹر مالیتی -/RP12600000۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/RP4000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1050000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Barnas گواہ شد نمبر 1 Hasri گواہ شد نمبر 2 Hari Mulya

مسل نمبر 57786 میں Boniran WA

ولد Ahmad Kahsan پیشہ فارم عمر 54 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 60 مربع میٹر مالیتی -/RP6750000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Boniran W.A گواہ شد نمبر 1 Dasirun گواہ شد نمبر 2 Muhammad Nur.H

مسل نمبر 57787 میں Juminah

زوجہ Boniran WA پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ (1971) -/RP1000۔ 2۔ مکان برقبہ 1115 مربع میٹر مالیتی -/RP6750000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Juminah گواہ شد نمبر 1 Dasirun گواہ شد نمبر 2 Muhammad Nur.H

مسل نمبر 57788 میں Titin Kurniatin

بنت Idin Sahidin پیشہ فارغ عمر 23 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP10000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Titin Kurniatin گواہ شد نمبر 1 Muhidin گواہ شد نمبر 2 Idin Sahidin

مسل نمبر 57789 میں H.Bambang Sutarto

ولد Ismail Hasan پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد H.Bambang Sutarto گواہ شد نمبر 1 محمد احمد گواہ شد نمبر 2 S.Widji

مسل نمبر 57790 میں Subchan Ahmad

ولد Rameli پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت 1976ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/RP25000000۔ 2۔ موٹر سائیکل -/RP2500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1400000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Subchan Ahmad گواہ شد نمبر 1 Comar Syarif گواہ شد نمبر 2 Dudung Rukman

مسل نمبر 57791 میں Dinu Tahir Ahmad

ولد Basirudin پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dinu Tahir Ahmad گواہ شد نمبر 1 Rahmat Hidayat گواہ شد نمبر 2 Abdul Hafidz

مسل نمبر 57792 میں Mardianah

زوجہ M.Sutrisna پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت 15 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP1800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ

مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mardianah گواہ شد نمبر 1 Ahmad Mufid گواہ شد نمبر 2 M.Sutrisna

مسل نمبر 57793 میں Indrawati K.P

زوجہ Iftiqar S.A. Ponto پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 40 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP3200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Indrawati K.P گواہ شد نمبر 1 Rudy Raditya گواہ شد نمبر 2 Iftiqar S.A. Ponto

مسل نمبر 57794 میں Qomarudin

ولد Qotoy پیشہ لیبر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP30000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Qomarudin گواہ شد نمبر 1 Ruditya.S گواہ شد نمبر 2 Aan Anisa

مسل نمبر 57795 میں Euis Sundari

زوجہ Sutarjo پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان کا 1/2 حصہ مالیتی -/RP10000000۔ 2۔ 10 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP1000000۔ 3۔ حق مہر -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Euis Sundari گواہ شد نمبر 1 Dadang Sutario گواہ شد نمبر 2 Encang Jarkasih

مسل نمبر 57796 میں Widiarti

بنت Dede Zafrullah پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/880000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Widiarti گواہ شد نمبر 1 Hidayat Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Dede Zafrullah

مسل نمبر 57797 میں

Inori Rahmatun Nisa

بنت Hidayat Ahmadi عمر 24 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP325000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Inori Rahmatun Nisa گواہ شد نمبر 1 Dede Zafrullah گواہ شد نمبر 2 Hidayat Ahmadi

مسل نمبر 57798 میں Lela Nur Lela

زوجہ Dadang Budiman پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 1060 مربع میٹر کا 1/2 حصہ -/RP65000000۔ 2۔ حق مہر -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1350000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Lela Nur Lela گواہ شد نمبر 1 Sibli گواہ شد نمبر 2 Hidaya Ahmadi

مسل نمبر 57799 میں Masri

ولد Iyon پیشہ پنشن عمر 68 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 59 مربع میٹر مالیتی -/RP17000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Masri گواہ شد نمبر 1 Hidayat Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ade Inliandi

مسل نمبر 57800 میں Yayah

زوجہ Barnas پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 126 مربع میٹر مالیتی -/RP9000000۔ 2۔ حق مہر -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP40000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yayah گواہ شد نمبر 1 Hari Mulya گواہ شد نمبر 2 Barnas

ہاتھ سے کام کرنا ہمارا طرہ امتیاز ہونا چاہئے

حضرت مصلح موعودنے فرمایا:۔

اپنے ہاتھ سے کام کرنا یہ ہمارا طرہ امتیاز ہونا چاہئے۔ جیسے بعض قومیں اپنے اندر بعض خصوصیتیں پیدا کر لیتی ہیں۔ وہ قومیں جو سمندر کے کنارے پر رہتی ہیں۔ وہ نیوی میں بڑی خوشی سے بھرتی ہوتی ہیں۔ لیکن اگر انفنٹری میں بھرتی ہونے کے لئے کہا جائے تو اس کے لئے ہرگز تیار نہیں ہوں گے۔ اور اگر پنجاب کے لوگوں کو نیوی میں بھرتی ہونے کے لئے کہا جائے تو وہ اس سے بھاگتے ہیں۔ لیکن انفنٹری میں خوشی سے بھرتی ہوتے ہیں۔ یہ صرف عادت کی بات ہے۔ پس ہمارے خدام کو یہ ذہنیت اپنے اندر پیدا کرنی چاہئے کہ یہ مشینوں کا زمانہ ہے اور آئندہ زندگی میں وہ مشینوں پر کام کریں گے اگر کارخانوں میں کام نہ کرسکو تو ابتداء میں لڑکوں میں ان کھیلوں کا ہی رواج ڈالو جن میں لوہے کے پرزوں سے مشینیں بنانی سکھائی جاتی ہیں۔ مثلاً لوہے کے ٹکڑے ملا کر چھوٹے چھوٹے ہل بناتے ہیں۔ پنگھوڑے، ریلیں اور ایسی بعض اور چیزیں تیار کی جاتی ہیں۔ ایسی کھیلوں سے یہ فائدہ ہوگا کہ بچوں کے ذہن انجینئرنگ کی طرف مائل ہوں گے۔''

خبریں قومی اخبارات سے

ایران کے خلاف طاقت کا استعمال غلط ہوگا وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف طاقت کا استعمال غلط ہوگا۔ ای سی او کے رکن ممالک خطے کو آزاد تجارتی علاقہ بنائیں۔ رکن ملکوں میں تجارت، توانائی اور اقتصادی شعبوں میں تعلقات کو فروغ دیا جائے۔ تنظیم کی تشکیل نو اور اصلاحات ہونی چاہئیں۔ پاکستان، مشرق وسطیٰ، جنوبی ایشیا اور مغربی ایشیاء کے درمیان پل کے طور پر کام کر سکتا ہے۔ بھارت کے ساتھ تمام مسئلے مذاکرات کے ذریعہ حل کرنا چاہتے ہیں۔

انتخابات شفاف ہونگے صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن خود مختار ہے انتخابات شفاف ہونگے۔ کسی سیاسی پارٹی پر پابندی نہیں لگائیں گے۔ نئے بجٹ سے عام آدمی کو ریلیف ملے گا۔ سندھ مسلم لیگ کالا باغ ڈیم کی تعمیر کیلئے کردار ادا کرے۔ پاکستان کا مستقبل جمہوریت سے وابستہ ہے۔ باشعور عوام لوٹ مار کرنے والے عناصر کو اقتدار تک نہیں پہنچنے دینگے۔

برلن میں پاکستانی نوجوان کی ہلاکت جرمنی کے دارالحکومت برلن میں پولیس نے ایک گرفتار پاکستانی نوجوان عامر عبدالرحمٰن چیمہ کو تشدد کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ عامر چیمہ کو گزشتہ مارچ میں برلن پولیس نے رسول اکرم ﷺ کی شان میں گستاخانہ خاکے شائع کرنے والے ایک جرمن اخبار کے ایڈیٹر پر قاتلانہ حملہ کے الزام میں گرفتار کیا تھا اور وہ اس وقت پولیس کی حراست میں تھا۔ حکومت پاکستان نے اس سلسلہ میں جرمن حکام سے تفصیلات طلب کی ہیں جرمن پولیس عامر کی موت کو خودکشی قرار دے رہی ہے۔

امریکہ براہ راست ایران کے ساتھ مذاکرات کرے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ امریکہ براہ راست ایران کے ساتھ مذاکرات کرے تاہم وائٹ ہاؤس نے تہران کے ساتھ ون ٹو ون بات چیت کی تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔

حقوق انسانی کونسل کی رکنیت اقوام متحدہ میں 9 مئی کو پہلی حقوق انسانی کونسل کی رکنیت کیلئے انتخابات ہوں گے۔ جس سے قبل امریکہ میں انسانی حقوق کی تنظیم ہیومن رائٹس واچ نے پاکستان، ایران اور سعودی عرب کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان ممالک کا اپنا حقوق انسانی کا ریکارڈ خراب ہے اس لئے انہیں اقوام متحدہ کی نئی حقوق انسانی کونسل کا رکن منتخب نہیں کیا جانا چاہئے۔ روس، چین اور آذربائیجان بھی رکنیت کیلئے نااہل ہیں۔ ہیومن رائٹس واچ نے بھارت اور جنوبی افریقہ پر بھی تنقید کی مگر رکنیت کی مخالفت نہیں کی۔

افغانستان میں 7۔افراد ہلاک افغانستان میں طالبان کے حملوں اور بم دھماکوں کے نتیجہ میں 2 اطالوی فوجیوں سمیت 7۔افراد ہلاک ہو گئے۔ طالبان کے ترجمان نے کہا ہے کہ قابض افواج کے خلاف ہماری مزاحمتی کارروائیاں دن بدن بڑھ رہی ہیں۔ اب ہم ان کے ساتھ دست بدست لڑنے کی پوزیشن میں ہیں۔

دنیا کا امیر ترین حکمران امریکی جریدے فوربز کی رپورٹ کے مطابق سعودی کے فرمانروا شاہ عبداللہ دنیا کے امیر ترین حکمران ہیں ان کے پاس 21۔ارب ڈالر کے اثاثے ہیں جبکہ برطانیہ کی ملکہ الزبتھ نویں نمبر پر ہیں۔ دنیا کے امیر ترین اشخاص کی فہرست میں نیدر لینڈ کی ملکہ بیٹرکس اور مناکو کے شہزادے شامل ہیں۔ تیل والے ممالک میں سعودی عرب، برونائی، ابوظہبی اور دوبئی کے حکمران امیر ترین ہیں۔

عالمی یوم صحافت دنیا بھر میں 3 مئی کو یوم صحافت منایا گیا۔ ایک رپورٹ کے مطابق 2005ء صحافت کیلئے خطرناک سال تھا گزشتہ برس ہر ساڑھے چھ روز بعد ایک صحافی کی جان لی گئی۔ مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ میں 26 صحافی جبکہ صرف عراق میں 23 صحافی ہلاک کر دیئے گئے۔ فلپائن میں 9 صحافی اور پورے ایشیا میں 20 صحافی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے اسی طرح یورپ میں چار صحافی ہلاک کر دیئے گئے۔ بعض صحافی تو اپنے پیشہ وارانہ فرائض کی انجام دہی کے دوران قتل ہوئے جبکہ بعض صحافیوں کو دیدہ دانستہ انتقامی پالیسی کے تحت قتل کیا گیا۔ (پاکستان 5 مئی 2006ء)

سانحہ ارتحال

مکرم ملک محمد فہیم صاحب ایڈووکیٹ لاہور 254/G ماڈل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں میری رفیقہ حیات محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ (مس قاضی) وائس پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ بنت مکرم قاضی عبدالمجید صاحب بعمر 70 سال بعارضہ کینسر مورخہ 27۔اپریل 2006ء کو وفات پا گئی ہیں مورخہ 28۔اپریل 2006ء کو بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوۃ الی اللہ نے ان کی نماز جنازہ بعد نماز جمعہ پڑھائی اور بعد میں احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن میں تدفین ہوئی۔ خاکسار نے بعد تدفین دعا کروائی۔ مرحومہ سے میری شادی 1965ء میں ہوئی مرحومہ نے ایم اے جغرافیہ کرنے کے بعد جامعہ نصرت ربوہ میں بطور لیکچرار لمبا عرصہ مرکز سلسلہ میں خدمت سرانجام دیتی رہیں۔ نماز کی پابند نیک طبیعت، مہمان نواز اور دعا میں شغف رکھنے والی خاتون تھیں۔ حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ سے گہری وابستگی رکھتی تھیں میرے لئے بہترین رفیقہ حیات اپنی اولاد کیلئے مشفق والدہ اور عزیزوں سے صلہ رحمی کرنے والی ہمدرد خاتون تھیں۔ ان کے پسماندگان میں 2 بیٹیاں مکرمہ عائشہ خالد صاحبہ (امریکہ) اور مکرمہ میجر ڈاکٹر قانتہ احمد صاحبہ (CMH راولپنڈی) اور تین بیٹے مکرم ڈاکٹر احمد کریم صاحب (پی ایچ ڈی) لاہور مکرم احمد ابراہیم صاحب (آرکیٹیکٹ آف آسٹریلیا) مکرم احمد شہر یار صاحب طالب علم ایم۔ فارمیسی لندن ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں ان کی بلندی درجات کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب

طلوع فجر	3:43
طلوع آفتاب	5:15
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:56

ہیپاٹائٹس کی مفید اور مجرب دوا
سفوف راحت کیپسول
جس کے لگاتار استعمال کے ساتھ اللہ کے فضل سے شفا ہو جاتی ہے۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

طالب دعا شوکت ریاض قریشی
نواز سیٹلائٹ
MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے ڈیجیٹل ریسیور سکیورٹی کیمرہ اور UPS بارعایت دستیاب ہیں
3 ہال روڈ لاہور Off:042-7351722
Mob:0300-9419235 Res:5844776

C.P.L 29-FD

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
0333 4277382
موبائل 0333-4398382

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
فون: 7142610 7142613 7142623